93577- مختلف اذانوں میں سے کس اذان پر افطاری کی جائے

سوال

اگر ایک ہی محلہ میں دو مسجدوں میں مغرب کی اذان کے وقت میں فرق ہو تو کس اذان پر افطاری کی جائے ؟

پسندیدہ جواب

افطاری کا انحصار اور دارومدار تو
صرف غروب شمس پر ہے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب اس طرف سے رات آجائے، اور اس
جانب سے دن چلا جائے، اور سورج غروب ہو جائے تو روزہ دار کا روزہ افطار ہو گیا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (1954) صحیح
بخاری حدیث نمبر (1100).

غروب شمس سے مراد یہ ہے کہ سورج کی
ٹکیا افق میں جا کر چھپ جائے، اور افق میں گہری رنگ کی سرخی کا موجود ہونا معتبر
نہیں، جب پوری ٹکیا غائب ہو جائے تو افطاری کا وقت ہو جاتا ہے.

اور آج کل اکثر مؤذن تو کلینڈروں پر
اعتماد کر کے اذان کہتے ہیں، جس میں کوئی حرج نہیں، لیکن ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو
اپنی گھڑیاں صحیح طرح نہیں ملاتے.

اور جب مؤذن اذان دینے میں اختلاف
کریں اور ایک مؤذن دوسرے کی اذان کے بعد کہے تو پھر آپ یا تو اس مؤذن کی اذان پر
اعتماد کریں جو وقت کا پورا خیال رکھتا ہے، کہ وقت ہوتے ہی اذان کہے، نہ تو وقت سے
پہلے اور نہ ہی وقت کے بعد، تو آپ اس کی اذان پر اعتماد کریں کسی اور کی اذان پر
نہیں.

یا پھر آپ خود کلینڈر پر کو دیکھ کر
افطاری کر لیں، لیکن اپنی گھڑی کو اچھی طرح ملا کر رکھیں، اور وقت ہونے پر افطاری
کر لیں چاہے مؤذن اذان نہ بھی دے.

واللہ اعلم.